السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مشاجرات صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کے بارے میں اہل سنت والجماعت کا کیا موقف ہے؟ اور حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین میں سے کسی ایک پر لعنت کرنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اہل سنت مشاجرات صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کے بارے میں توقف سے کام لیتے۔ اور کہتے ہیں کہ ان میں سے ہر ایک مجتہد تھا۔ جس کا جہاد درست تھا اسے دگنا ثواب ملے گا۔ اور جس کا درست نہ تھا اسے بھی اجتہاد کرنے کا ثواب ضرور ملے گا۔ اور اس کی غلطی معاف ہوگی۔ حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کے فضائل ومناقب سے کتاب وسنت کے صفحات لبریز ہیں۔ لہذا ہم ان سب کو عادل سمجھتے اور سب کو رضوان اللہ عنہم اجمعین کہتے ہیں۔ ہم ان رافضیوں سے اظہار برات کرتے ہیں۔ جو حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کو دشنام دیتے یا ان پر لعنت کرتے ہیں۔ جو شخص حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین میں سے کسی پر بھی طعن کرے یا لعنت کو جائز سمجھے وہ خود بھی گمراہ ہے۔ اور دوسروں کو بھی گمراہ کرنے والا ہے۔ ہم اس سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ

جلددوم